۱۶۷۷

سرشناسه:	جزایری، سیدحمید، ۱۳۴۲
عنوان قراردادی:	علم صرف. اردو
عنوان و نام پدیدآور:	علم صرف (۲) / تصنیف سیدحمید جزایری، فرامرز علیزاده ؛ ترجمه طاهره بتول
مشخصات نشر:	قم، مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله، ۱۳۹۹
مرجع تولید:	دانشگاه مجازی المصطفی صلی الله علیه و آله
مشخصات ظاهری:	۱۶۸ص
شابک:	۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۷۴۵-۵
وضعیت فهرست‌نویسی:	فیپا
یادداشت:	علم صرف جلد (۲) / زبان اردو
موضوع:	زبان عربی -- صرف
موضوع:	Arabic language -- Morphology
شناسه افزوده:	علیزاده، فرامرز، ۱۳۵۰
شناسه افزوده:	بتول، طاهره، ۱۳۶۶، مترجم
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی صلی الله علیه و آله العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله
شناسه افزوده:	Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center
رده‌بندی کنگره:	PJ۶۱۳۱
رده‌بندی دیویی:	۴۹۲/۷۵
شماره کتابشناسی ملی:	۷۳۴۴۵۶۸
وضعیت رکورد:	فیپا

BA۰۴۵۵

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

علم صرف (۲)

تصنیف: سید حمید جزایری و فرامرز علیزادہ

ترجمہ: طاہرہ بتول

طباعت اول: ۱۳۹۹ش / ۱۴۴۲ق

ناشر: المصطفیٰ صلی الله علیه و آله بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

● **چھاپ**: المصطفیٰ صلی الله علیه و آله بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر ● **قیمت**: ۳۱۰۰۰۰ ریال / 15€ ● **تعداد**: ۵۰۰

ملنے کا پتہ

➢ ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیہ)، نبش کوچہ ۱۸؛

تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۱۰۵ - ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+

➢ ایران، قم، بلوار محمدامین، سہ راہ سالاریہ. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

● **مدیر انتشارات:** مصطفی نوبخت

● **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی

● **مدیر تولید:** جعفر قاسمی ابهری

● **ناظر فنی:** سید محمدرضا جعفری

علم صرف (۲)

تصنیف:
سید حمید جزایری
فرامرز علیزادہ

ترجمہ:
طاہرہ بتول

المصطفیٰ ﷺ بین
الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ، عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدید علمی متون تولید کرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزایک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین
الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

مقدمہ ۱۵
پہلا سبق اسم کی اقسام اور ان کی تعلیل کے قواعد (۱) ۱۷
تمہید ۱۷
اسم کے اقسام ۱۷
اسم میں تعلیل کے مخصوص قواعد ۱۸
۱. پہلا قاعدہ ۱۸
۲. دوسرا قاعدہ ۱۹
مشق ۲۰
معروضی سوالات ۲۰
دوسرا سبق: تعلیلِ اسم کے مخصوص قواعد (۲) ۲۱
تمہید ۲۱
قاعدۂ دوم کا دوسرا مقام ۲۱
۳. تیسرا قاعدہ ۲۲
۴. چوتھا قاعدہ ۲۳
مشق ۲۵
تحقیق ۲۵
معروضی سوالات ۲۵
تیسرا سبق: ثلاثی، رباعی، خماسی ۲۷
تمہید ۲۷
ثلاثی، رباعی، خماسی ۲۷
دوسری کتابوں پر نظر ۲۸
مشق ۲۹

تحقیق ۳۰
معروضی سوالات ۳۰
چوتھا سبق: منقوص، مقصور، ممدود، صحیح اور مشابہ صحیح ۳۳
تمہید ۳۳
اقسام اسم ۳۳
دوسری کتابوں پر ایک نظر ۳۴
مشق ۳۵
تحقیق ۳۶
معروضی سوالات ۳۶
پانچواں سبق: مصدر اور غیر مصدر ۳۹
تمہید ۳۹
مصدر کی تعریف ۳۹
مصدر کی اقسام ۳۹
مصدرِ اصلی کی دو اقسام ہیں ۴۰
الف) ثلاثی مجرد میں ۴۰
ب) غیر ثلاثی مجرد میں ۴۱
مشق ۴۳
تحقیق ۴۳
معروضی سوالات ۴۳
چھٹا سبق: مذکر اور مؤنث ۴۵
تمہید ۴۵
اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث ۴۵
مذکر کی اقسام: حقیقی اور مجازی ۴۵
مذکر اسماء دو طرح کے ہیں ۴۶
مؤنث اسم کی تعریف ۴۷
مؤنث کی اقسام: ۴۷
حقیقی اور مجازی ۴۷
لفظی اور معنوی ۴۷
دوسری کتابوں پر ایک نگاہ ۴۸

مشق ۴۹
تحقیق ۵۰
معروضی سوالات ۵۰
ساتواں سبق: مفرد اور تثنیہ ۵۳
تمہید ۵۳
مفرد کی تعریف ۵۳
تثنیہ کی تعریف ۵۳
تثنیہ بنانے کا طریقہ ۵۴
دوسری کتابوں پر ایک نگاہ ۵۵
مشق ۵۶
تحقیق ۵۷
معروضی سوالات ۵۷
آٹھواں سبق: جمع کی تعریف ۵۹
تمہید ۵۹
جمع کی تعریف ۵۹
جمع سالم ۵۹
الف) جمع مذکر سالم ۵۹
ملحقات جمع مذکر سالم ۶۰
جمع مذکر سالم بنانے کا طریقہ ۶۰
ب) جمع مؤنث سالم ۶۱
جمع مؤنث سالم کے ملحقات ۶۲
جمع مؤنث سالم بنانے کا طریقہ ۶۲
دوسری کتابوں پر ایک نگاہ ۶۲
مشق ۶۳
تحقیق ۶۴
معروضی سوالات ۶۴
نواں سبق: جمع مکسر ۶۷
تمہید ۶۷
تفصیل ۶۷

نکات ۶۸
الف) اسم جمع ۶۹
ب) اسم جنس جمعی ۶۹
دیگر کتب پر ایک نگاہ ۶۹
مشق ۷۰
معروضی سوالات ۷۱
دسواں سبق: اسم مُصَغَّر (۱) ۷۳
تمہید ۷۳
اسم مصغّر کی تعریف ۷۳
تصغیر بنانے کے قواعد ۷۴
ب) ۷۴
د: ۷۴
دوسری کتابوں پر ایک نگاہ ۷۵
مشق ۷۶
تحقیق ۷۶
معروضی سوالات ۷۶
گیارہواں سبق ۷۹
اسم مُصَغَّر (۲) ۷۹
تمہید ۷۹
مصغر بنانے کا طریقہ ۷۹
مشق ۸۳
معروضی سوالات ۸۳
بارہواں سبق ۸۵
اسم منسوب (۱) ۸۵
تمہید ۸۵
اسم منسوب کی تعریف ۸۵
اسم منسوب بنانے کے قواعد ۸۵
تبصرہ ۸۶
تبصرہ ۸۸

دوسری کتابوں کا ایک جائزہ ۸۸
مشق ۸۹
تحقیق ۸۹
معروضی سوالات ۸۹
تیرہواں سبق ۹۱
اسم منسوب (۲) ۹۱
تمہید ۹۱
منسوب بنانے کا طریقہ ۹۱
مشق ۹۵
معروضی سوالات ۹۵
چودھواں سبق ۹۷
جامد اور مشتق ۹۷
تمہید ۹۷
اسم جامد کی تعریف ۹۷
اسم مشتق کی تعریف ۹۷
اسم فاعل بنانے کا طریقہ ۹۸
اسم فاعل کی گردان اور اس کی ضمیریں ۹۸
مختلف کلمات کے اسم فاعل ۹۹
دوسری کتابوں پر ایک نگاہ ۹۹
مشق ۱۰۰
معروضی سوالات ۱۰۰
پندرہواں سبق ۱۰۳
اسم مبالغہ اور صفت مشبہہ ۱۰۳
تمہید ۱۰۳
اسم مبالغہ کی تعریف ۱۰۳
اسم مبالغہ کے اوزان ۱۰۳
اسم مبالغہ کے مشہور اوزانِ سماعی ۱۰۳
صفت مشبہہ کی تعریف ۱۰۴
صفت مشبہہ بنانے کا طریقہ ۱۰۴

اوزان صفت مشبہ ۱۰۴
الف) ثلاثی مجرد میں ۱۰۴
ب) غیر ثلاثی مجرد میں ۱۰۶
دوسری کتابوں پر ایک نگاہ ۱۰۶
مشق ۱۰۷
معروضی سوالات ۱۰۷
سولہواں سبق ۱۰۹
اسم مفعول ۱۰۹
تمہید ۱۰۹
اسم مفعول کی تعریف ۱۰۹
اسم مفعول بنانے کا طریقہ ۱۰۹
الف) ثلاثی مجرد ۱۰۹
ب) غیر ثلاثی مجرد ۱۰۹
اسم مفعول کی گردان اور اس کی ضمائر ۱۱۰
مختلف کلمات سے اسم مفعول ۱۱۱
دوسری کتابوں کا ایک جائزہ ۱۱۱
مشق ۱۱۲
معروضی سوالات ۱۱۲
سترہواں سبق ۱۱۵
اسم تفضیل ۱۱۵
تمہید ۱۱۵
اسم تفضیل کی تعریف ۱۱۵
اسم تفضیل بنانے کا طریقہ ۱۱۵
دوسری کتابوں کا ایک جائزہ ۱۱۶
مشق ۱۱۷
معروضی سوالات ۱۱۷
اٹھارہواں سبق ۱۱۹
اسم زمان اور مکان ۱۱۹
تمہید ۱۱۹

اسم زمان اور مکان کی تعریف ۱۱۹
اسم زمان اور مکان بنانے کا طریقہ ۱۱۹
الف) ثلاثی مجرد ۱۱۹
ب) غیر ثلاثی مجرد ۱۲۰
دوسری کتابوں پہ ایک نظر ۱۲۱
مشق ۱۲۲
تحقیق ۱۲۲
منابع تحقیق ۱۲۲
معروضی سوالات ۱۲۳
انیسواں سبق ۱۲۵
اسم آلہ ۱۲۵
تمہید ۱۲۵
اسم آلہ کی تعریف ۱۲۵
اسم آلہ کے اوزان ۱۲۵
تکمیل ۱۲۶
دوسری کتابوں کا ایک جائزہ ۱۲۷
مشق ۱۲۸
تحقیق ۱۲۸
منابع تحقیق ۱۲۸
معروضی سوالات ۱۲۸
بیسواں سبق ۱۳۱
اسم نکرہ اور معرفہ ۱۳۱
تمہید ۱۳۱
اسم معرفہ کی تعریف ۱۳۱
اسم نکرہ کی تعریف ۱۳۱
معرفہ کی اقسام ۱۳۱
عَلَم کی اقسام ۱۳۲
دوسری کتابوں پر ایک نظر ۱۳۳
مشق ۱۳۴

تحقیق ۱۳۴
منابع تحقیق ۱۳۵
معروضی سوالات ۱۳۵
اکیسواں سبق ۱۳۷
ضمائر (الف) ۱۳۷
تمہید ۱۳۷
ضمیر کی تعریف ۱۳۷
ضمیر کی اقسام ۱۳۷
ضمیر بارز (ظاہر) ۱۳۷
ضمیر متصل ۱۳۸
ضمیر منفصل کی تعریف ۱۳۸
دوسری کتابوں پہ ایک نظر ۱۳۸
مشق ۱۳۹
تحقیق ۱۳۹
منابع تحقیق ۱۳۹
معروضی سوالات ۱۴۰
بائیسواں سبق ۱۴۱
ضمائر (ب) ۱۴۱
تمہید ۱۴۱
ضمیر مستتر ۱۴۱
ضمائر کا تفصیلی جدول ۱۴۲
مشق ۱۴۴
معروضی سوالات ۱۴۴
تئیسواں سبق ۱۴۵
اسم اشارہ ۱۴۵
تمہید ۱۴۵
اسم اشارہ کی تعریف ۱۴۵
نکات ۱۴۶
دوسری کتابوں پہ ایک نظر ۱۴۶

مشق ۱۴۷
تحقیق ۱۴۷
منابع تحقیق ۱۴۷
معروضی سوالات ۱۴۷
چوبیسواں سبق ۱۴۹
اسم موصول ۱۴۹
تمہید ۱۴۹
اسم موصول کی تعریف ۱۴۹
اسم موصول کی اقسام ۱۴۹
نکات ۱۵۰
دوسری کتابوں پہ ایک نظر ۱۵۱
مشق ۱۵۲
تحقیق ۱۵۲
منابع تحقیق ۱۵۲
معروضی سوالات ۱۵۳
پچیسواں سبق ۱۵۵
"ال" کے ذریعے معرفہ ہونا ۱۵۵
تمہید ۱۵۵
"ال" کے ذریعے معرفہ اسم کی تعریف ۱۵۵
"ال" کی اقسام ۱۵۵
پہلی قسم ۱۵۵
اول: عہد ذکری ۱۵۵
دوم: عہد ذہنی ۱۵۶
سوم: عہد حضوری ۱۵۶
دوسری قسم ۱۵۶
پہلی ۱۵۶
دوسری ۱۵۷
تیسری قسم: حقیقت اور ماہیت ۱۵۷
دوسری کتابوں پر ایک نظر ۱۵۷

مشق ۱۵۸
معروضی سوالات ۱۵۸
چھبیسواں سبق ۱۶۱
اضافت کے ذریعے معرفہ اسم، ۱۶۱
منادیٰ نکرۂ مقصودہ ۱۶۱
تمہید ۱۶۱
اضافت کے ذریعے معرفہ اسم کی تعریف ۱۶۱
منادیٰ نکرۂ مقصودہ کی تعریف ۱۶۱
دوسری کتب پر ایک نظر ۱۶۲
مشق ۱۶۳
معروضی سوالات ۱۶۳
مصادر ۱۶۵

مقدمہ

انسان کی قیمت اس کی معرفت، علم و دانش اور شعور و آگہی پر مبنی ہے۔اسلامی تعلیمات میں بھی علم و دانش کے حصول کی تاکید کی گئی ہے اور علم و معرفت کے حصول کو تمام اعمال و عبادات سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ صدر اسلام میں اسی بنیاد پر علم کے فروغ کے لیے ہمہ گیر جدوجہد شروع ہوئی اور اسلام کے دامن سے علم و حکمت کے سوتے پھوٹ پڑے جنہوں نے مشرق و مغرب میں حصول علم کی تحریک کی ایسی داغ بیل ڈالی جو وقت کے پر پیچ راستوں اور علم و صنعت کی ترقیاتی شاہراہوں سے عبور کرتی اس منزل پر پہنچ گئی ہے کہ آج دنیا کے دورترین علاقوں میں رہنے والے افراد بھی اعلی تعلیم سے بہرہ مند ہو سکتے ہیں۔

اسلامی دنیا نے رہبر کبیر حضرت امام خمینیؒ کی قیادت میں معنویت اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے طور پر ایران میں اسلامی انقلاب کی بنیاد ڈالی تو اسلامی تعالیم کے فروغ کی راہیں ایک مرتبہ پھر کھل گئیں اور دنیا بھر کے تشنگان علم و معرفت ہمیشہ سے زیادہ پیاسے نظر آئے۔ اسلامی انقلاب کے بعد عصری تقاضوں سے ہم آہنگ قرآن اور معارف اہل بیت علیہم السلام کے فروغ کے لیے کاوشوں کا سلسلہ شروع ہوا تو جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ کی شکل میں ایک عظیم تعلیمی نظام وجود میں آیا جس نے انتہائی کم عرصہ میں دنیا بھر میں اپنا مقام بنایا اور اسلامی دنیا کے طراز اول کے تعلیمی و تحقیقی اداروں میں شمار ہونے لگا۔

جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ نےقرآن و معارف اہل بیت علیہم السلام کی نشرواشاعت کے لیے ایک طرف دنیا بھر میں اپنے شعبہ جات قائم کئے تو دوسری طرف جدید وسائل و ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے

ہوئے فاصلاتی نظام تعلیم اور المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کی بنیاد رکھی۔ المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی نے انگریزی، عربی، فارسی، اور اردو سمیت دنیا کی مختلف زبانوں میں جدید اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم کا سلسلہ شروع کیا۔

المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی میں قرآنیات فیکلٹی اور اس کے ذیل میں اردو سیکشن کا قیام ایک طرف برصغیر اور خاص طور پر دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اردو زبان افراد کے لیے نوید مسرت تھا اور دوسری طرف اس شعبہ کی ذمہ داری سنبھالنے والے افراد کے لیے ایک کٹھن امتحان تھا؛ لیکن فاضل، محنتی اور دردِدل رکھنے والے علماء اور دانشوروں نے اس پر پیچ و دشوار گزار راستے کو عالی ہمتی اور بلند حوصلے کے ساتھ طے کیا اور اردو زبان میں قرآنیات سے متعلقہ نصابی کتب تدوین فرمائیں۔

علم صرف ۲ انہی کاوشوں کا ایک نتیجہ ہے۔ یہ کتاب علم صرف کے بارے میں لکھی جانے والی ایک اہم تصنیف ہے اس کتاب کا ترجمہ محترمہ طاہرہ بتول، نوک پلک سنوارنے کا کام جناب ذاکر حسین طاہری اور اس تمام کام پر نظارت یا نظر ثانی کا فریضہ جناب محمد طاہر عباس صاحب نے انجام دیا۔ ہم ان تمام افراد کے شکر گزار ہیں۔

والسلام - ڈاکٹر غلام جابر محمدی
صدر شعبہ اردو قرآنیات
المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی